Urdu (اردو)

حضرت عیسیٰ المسیح کے آٹھ احکام کا خلاصہ

حضرت عیسیٰ المسیح کے آٹھ احکام کا خلاصہ

پچھلی تعلیمات میں ہم نے جانا کہ حضرت عیسیٰ المسیح کون ہیں۔ اب ہم سیکھیں گے کہ حضرت عیسیٰ المسیح کی پیروی یعنی اُن کا راستہ کیسے اپنانا ہے۔ آج سے ہم آٹھ خاص ہدایات کی تعلیم شروع کر رہے ہیں۔ انہیں ہم کہتے ہیں—— حضرت عیسیٰ المسیح کے آٹھ احکام کہتے ہیں۔

پچھلی بار ہم نے سنا کہ کیسے حضرت عیسیٰ المسیح کا پیدا ہونا بہت خاص تھا۔ بہت سے نبیوں نے اُن کے آنے کی پیشنگوئی کی تھی۔ فرشتوں نے بھی حضرت مریم علیہ السلام اور دوسروں کو اُن کی پیدائش کی خوشخبری دی تھی۔

حضرت عیسیٰ المسیح کنواری سے پیدا ہوئے۔ وہ دنیا میں آئے تاکہ ہماری گناہوں سے نجات دیں۔ انہوں نے بیماروں کو اچھا کیا، مردوں کو زندہ کیا۔ وہ اتنے طاقتور ہیں کہ گناہ بھی معاف کر سکتے ہیں اور انسان کے دل کے راز بھی جانتے ہیں۔

انہوں نے صاف کہا: راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔

عزیزو، اگر ہم اللہ سے رشتہ بنانا چاہتے ہیں، تو ہمیں حضرت عیسیٰ المسیح کی باتوں کو سننا اور ماننا ہوگا۔ لیکن اُن کی زندگی کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انہوں نے سولی پر اپنی جان قربان کی—— تاکہ ہمارے گناہ معاف ہوں۔ وہ دفن ہوئے، اور تیسرے دن دوبارہ زندہ ہوئے۔ اپنی قبر سے باہر نکلے اور پھر آسمان پر چلے گئے۔ اب وہ اللہ کے پاس بیٹھے ہیں اور قیامت کے دن واپس آئیں گے۔ اِسی لیے، ہمیں اُن کی ہدایات کو غور سے سننا اور اُس پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا: ''اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے احکام پر عمل کرو۔''

حضرت عیسیٰ المسیح نے بہت سی ہدایات دیں، مگر اُن کی یہ آٹھ احکام سب سے اہم ہیں۔

1. توبہ کرنا اور ایمان لانا۔
2. پاک غسل یعنی بپتسمہ لینا۔
3. دعا کرنا۔
4. انجیل شریف سیکھنا۔
5. لوگوں کو شاگرد بنانا۔
6. محبت کرنا۔
7. جماعت میں شامل ہونا اور عشائے ربانی یعنی خداوند کے نام کا کھانا لینا۔
8. صدقہ خیرات دینا۔

اب ہم تھوڑا تھوڑا اِن احکام کو سمجھیں:

پہلا حکم: توبہ اور ایمان۔ توبہ مطلب—— غلط راستہ چھوڑ کر نیا راستہ اپنانا۔ ایمان مطلب—— حضرت عیسیٰ المسیح پر بھروسا کرنا۔ سوچئے، اگر کوئی آدمی گاڑی چلا رہا ہو اور

www.taleemulkalam.org

اُسے پتہ چلے کہ وہ اُلٹی سمت میں جا رہا ہے، تو اُسے موڑنا پڑے گا۔ یہی توبہ ہے—غلط راستہ چھوڑ کر صحیح طرف جانا۔

دوسرا حکم: پاک غسل۔ جب کوئی شخص حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان لاتا ہے، تو دوسرے ایمان والے اُسے پانی میں پورا ڈبوتا ہے۔ یہ نشانی ہے کہ اُس نے توبہ کی ہے اور اب وہ مسیح کا پیروکار یعنی مسیح کا ماننے والا ہے۔

تیسرا حکم: دعا۔ دعا مطلب—اللہ سے بات کرنا۔ حضرت عیسیٰ المسیح نے سکھایا کہ ہم کسی بھی زبان میں دعا کر سکتے ہیں۔ اللہ اپنے بچوں کی آواز سننا پسند کرتا ہے۔

چوتھا حکم: انجیل شریف سیکھنا۔ انجیل شریف میں حضرت عیسیٰ المسیح کی زندگی اور اُن کی تعلیم لکھی ہے۔ اِس کتاب میں حکمت اور سچائی ہے۔ اگر ہم مسیح کے شاگرد بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو پڑھنا اور سمجھنا ضروری ہے۔

پانچواں حکم: شاگرد بنانا۔ جیسے اللہ ہمیں سکھاتا ہے، ویسے ہی ہمیں بھی اپنے دوستوں، گھر والوں اور پڑوسیوں تک یہ باتیں پہنچانی چاہیے۔

چھٹا حکم: محبت۔ حضرت عیسیٰ المسیح نے سکھایا کہ سب سے بڑی ہدایات ہیں—اللہ سے محبت کرنا اور اپنے پڑوسی سے محبت کرنا۔

ساتواں حکم: جماعت اور عشائے ربانی لینا۔ جماعت یعنی ایمان والوں کی جماعت۔ وہ ہفتے میں کم سے کم ایک بار ملتے ہیں—دعا کرتے ہیں، انجیل شریف پڑھتے ہیں، عبادت کرتے ہیں اور خداوند کے نام کا کھانا کھاتے ہیں۔ یہ کھانا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح نے ہمارے گناہوں کے لیے سولی پر جان دی۔

آٹھواں حکم: خیرات۔ اگر ہم مسیح کے پیروکار ہیں، تو ہمیں اپنے مال میں سے دوسروں کو دینا چاہیے۔ اللہ نے جو ہمیں دیا ہے، اُس سے دوسروں کی مدد کرنا چاہیے۔

میرے عزیزو،

مجھے معلوم ہے کہ یہ آٹھ احکام پہلی بار سننے میں زیادہ لگ سکتے ہیں۔ مگر اگلے سبقوں میں ہم ہر احکام کو دھیرے دھیرے سمجھیں گے اور انجیل شریف سے مثالیں لیں گے۔

بس یہ بات یاد رکھو—صرف جاننا کافی نہیں، بلکہ اِن ہدایات پر عمل کرنا زندگی بدل دیتا ہے۔

www.taleemulkalam.org